

محترمہ ص۔س۔ سید تصور

خوشحالی کا نسخہ کیمیاء

ہم مسلمان ایک زندہ کتاب کے وارث ہیں آئیے دیکھیں اس کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔ کیونکہ انسانی فطرت میں اور بالخصوص اس مادی دور میں مفاد ہی وقت کا سب سے اہم سوال ہے۔

سورۃ بقرہ میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمانے کے بعد انہیں جنت سے نکل جانے کا حکم دیا تو آیت نمبر 23 میں فرمایا کہ ”تمہارے پاس میری ہدایت آئے گی جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا اسے نہ خوف ہو گا نہ خون و ملال۔ سورۃ طہ میں بھی آیت نمبر 23، 24، میں یہی فرمایا کہ تمہارے پاس میری ہدایت آئے گی جو کوئی میری ہدایت مانے گا وہ نہ گمراہ ہو گا نہ بد نصیب۔ جو شخص میرے ذکر سے منہ موڑے گا اس کی معیشت تنگ ہو گی۔ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 66 میں اللہ کریم خوشحالی کیلئے اپنا ایک قانون بیان فرماتا ہے ”اگر اہل کتاب تورات، انجیل اور جو کچھ ان پر انکے رب کی طرف نازل کیا گیا اسے قائم کرتے (پڑھتے اور اس پر عمل کرتے) تو لازماً اپنے سروں کے اوپر سے بھی کھاتے اور قدموں کے نیچے سے بھی۔“

قرآن کریم کا گہری نظر سے مطالعہ کریں تو تمام واقعات میں اللہ کی کتابوں کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے نرفرو ہوئے اور نہ ماننے والے تباہ و برباد ہوئے اور اپنی بستیوں کو نشانِ عبرت چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوئے ہمارے پاس جو کتاب ہے یہ ”ذٰلِکَ الْکِتَابُ“ سے شروع ہوتی ہے اور اڑھائی صد سے زیادہ مقامات پر ”اَحْکَمْنَا الْاَحْکَمِیْنَ“ نے اس کی اہمیت و افادیت بیان فرمائی ہے۔ مثلاً! سورۃ یونس آیت نمبر 57، 58 میں پیغام ربانی ہے۔ اسے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آچکی ہے اس میں دلوں کی بیماریوں کیلئے شفاء ہے اور مومنوں کیلئے ہدایت و رحمت ہے۔ اے نبی ﷺ فرما دیجئے کہ قرآن اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اس پر خوشی منائیں اور ان تمام چیزوں سے افضل ہے جو وہ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ کا آخری خطبہ جو اسلامی چارٹر کی حیثیت رکھتا ہے اس میں آپ ﷺ نے تقریباً سو الاکھ کے مجمع کے سامنے فرمایا کہ ”میں تم میں کتاب اللہ اور اپنی سنت چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک اسے مضبوطی سے تھامے رہو گے گمراہ نہیں ہو گے۔“ حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ”خبردار رہو! عنقریب ایک فتنہ برپا ہونے والا ہے۔“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس فتنہ سے بچنے کی راہ نجات کیا ہوگی! حضور ﷺ نے فرمایا ”اللہ کی کتاب۔“

اس میں اس بات کی بھی خبر ہے کہ تم سے پہلے لوگوں پر کیا جتنی اور تم سے بعد آنے والوں پر کیا صورتحال ہوگی۔ قرآن ایک سنجیدہ اور فیصلہ کن کلام ہے جو کوئی ظالم و جاہل قرآن کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اسے کچل کر رکھ دے گا جو شخص اسے چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کر دے گا قرآن اللہ کی مضبوط رسی ہے، حکیمانہ نصیحت ہے یہی سیدھا راستہ ہے اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہونگے۔

حضرت عمر فاروقؓ نے لوگوں کو قرآنی عظمت سے آگاہ کرنے کیلئے رسول اللہ ﷺ کا بیان سنایا ”بلاشبہ پروردگار عالم بہت سی قوموں کو (جو قرآن کو پڑھیں گی اور اس پر عمل کریں گی) عزت و سرفرازی عطا فرمائے گا اور بہت سی قوموں کو جو نہ اسے پڑھیں گی اور نہ اس پر عمل کریں گی“ ذلیل و خوار کرے گا“

انیسویں صدی کی عظیم شخصیت شیخ الہند مولانا محمود الحسن اسیر مالٹا (کالا پانی) نے وہاں سے واپس آ کر ایک بڑے مجمع میں فرمایا ”میں نے قید کی تنہائی میں اس بات پر بہت غور و خوض کیا کہ پوری دنیا میں مسلمان دینی اور دنیاوی حیثیت سے تباہ کیوں ہو رہے ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ اس کا سب سے بڑا سبب قرآن کو چھوڑ دینا ہے۔ اسلئے میں وہیں سے عزم لیکر آیا ہوں کہ قرآن مجید کو لفظاً اور معنیاً عام کیا جائے۔ بچوں کے ناظرہ قرآن پڑھانے کے مکاتب بستی بستی قائم کئے جائیں۔ بڑوں کو درس قرآن کی صورت میں اسکے معانی سے روشناس کرایا جائے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کیلئے آمادہ کیا جائے۔

انیسویں صدی کے دوسرے عظیم دانشور حکیم الامت علامہ محمد اقبال بھی رموز بے خودی کی ایک لمبی نظم ”آئینِ ملتِ محمدیہ قرآنِ آست“ میں قرآن کے اسرار و رموز بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

آن کتاب زندہ قرآن حکیم، حکمت اولا یزال است و قدلم۔
یہ زندہ کتاب قرآن حکیم۔ جسکی حکمت ازل سے ابد تک رہے گی۔

آج میگیں د ازونا ارجمند۔ ہندہ را از سجده میساز ڈہلند۔
نصیب کے نصیب اس سے چمک اٹھتے ہیں۔ یہ غلام کو غلام سے اٹھا کر آقا بنا دیتا ہے۔
دشت پیمایان ز قباب یک چراغ۔ صد تجلی از علوم اندر دماغ۔
عرا نور دوں نے اس ایک چراغ کی روشنی سے سینکڑوں علوم کی روشنی پائی۔

از تلاوت ہو تو حق دار د کتاب۔ تو ازو کامے کہ میخواہی بیاب۔
کتاب تجھ پر تلاوت کا حق رکھتی ہے تو اس سے جو بھی چاہے پائے گا۔

امے گرفتار رسوم ایمان تو۔ شیوہ ہائے کافری زندان تو۔
وہ شخص جس کا ایمان رسوم کا قیدی بن گیا ہے تو کافروں کے طور طریقوں میں پھنس گیا ہے۔

مگر تو میخواہی مسلمان زبستن۔ نیست ممکن جن بقرآن زبستن۔
© rasailojaraid.com

اگر تو مسلمان بن کر جینا چاہتا ہے تو یہ قرآن کے بغیر ممکن ہی نہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کا علم قدم بہ قدم آگے بڑھتا ہے پہلا مرحلہ قرأت ہے اس کے تلفظ کی طرف بہت توجہ دینی چاہیے کیونکہ عربی زبان میں زیر، زبر، پیش کے فرق سے ہی معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اس لئے ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ قرآن اس طرح پڑھو جس طرح یہ نازل ہوا تھا۔ دوسرا مرحلہ ہم غمی لوگوں کیلئے ترجمہ سیکھ کر اس کا مفہوم سمجھنا ہے۔ تیسرا مرحلہ اس پر عمل کرنا ہے اور آخری قدم اسے دوسروں تک پہنچانا ہے۔ اللہ بزرگ و برتر نے اپنے آخری نبی ﷺ کی امت کو (خیر امت) کا لقب دیا جس کا کام ہی اللہ کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔

قرآن کا یہ اعجاز بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جو بچے ناظرہ قرآن پڑھتے ہیں انکے لئے دنیا کی ہر زبان پڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔ جو اس کا ترجمہ پڑھ لیتے ہیں انکے لئے دنیا کی ہر زبان کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے اور جو اسے حفظ کرتے ہیں ان میں وحی بالیدگی پیدا ہو جاتی ہے وہ دینی و دنیاوی علوم حاصل کر کے دین و دنیا میں نمایاں مقام پاتے ہیں۔

قرآن حکیم کا دوسرا بڑا اعجاز یہ ہے کہ اللہ کریم قرآن شریف پڑھانے والوں کو معاشرہ میں عزت سے نوازتا ہے۔ انکے لواحقین اور بچے لائق ہوتے ہیں۔ جو انکی عزت میں اضافہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ نے ایک مختصر سی حدیث شریف میں معاشرہ میں امتیازی مقام پیدا کرنے کا ٹکرا بتایا ہے ”تم میں سے ممتاز وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے“ ہمارے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کیلئے بہترین عبادت، تلاوت قرآن پاک ہے یہی نہیں بلکہ ترغیب دی کہ ”میری طرف سے پہنچاؤ خواہ ایک ہی آیت کیوں نہ ہو“۔ یعنی جو کچھ سیکھو آگے سکھائے جاؤ۔

ششما ایک

السيرة

مدیر: سید فضل الرحمن

چھبیسواں شمارہ شائع ہو گیا ہے

اہم عنوانات: ملا نگریم انسان۔ تعلیمات نبوی کی روشنی میں بحیات سیر۔ آیات و احادیث کی روشنی میں ملا جہاد اور ذہن جدید کے شبہات اور آپ کا نظریہ جہاد۔ السیرۃ النبویہ میں سماجی اصلاح و انسانیت کی ترقی مطاع۔ مکتب و ہوس میں چاہئے کچھ فرق و امتیاز ملا نظم اوقات بحیات و تعلیمات نبوی کے آئینے میں۔ انجمنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بشیریت اعلیٰ ملا فہرست جدید کتب سیرت۔ انجمن سیرت کتب سیرت قرآنی

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

021-36847300

© rasailojaraid.com

www.rahet.org

E-mail: info@rahet.org